Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

بروز جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ - ۲۱ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش - ۲۱ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۹۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ ۲۰ ماہِ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کیلئے تو بالالتزام کے ساتھ دعائیں کرتے ہیں۔

ربوہ۔ ۲۰ ماہ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

سر درد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

جلسہ سالانہ کے سلسلے میں احبابِ ربوہ کیلئے چند ضروری امور

(محترم چوہدری حمید اللہ صاحب افسر جلسہ سالانہ):۔

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام قریب آگئے ہیں اور ہر گھر میں اور ہر ادارے میں مہمانوں کے شایانِ شان استقبال کی تیاریاں اپنے آخری مراحل میں ہیں۔ اس موقع پر خاکسار احباب ربوہ کو انکی چند اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہے:۔

(۱) آپ اُن مہمانوں کی بھی خدمت بجالائیں جو آپ کے گھر میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ اور اُن مہمانوں کی بھی خدمت کریں جو آپ کے گھر میں نہیں ٹھہرے۔ مثلاً اُن کو منزل مقصود تک پہنچانا۔ اُن کا سامان اُٹھانا۔ اپنے گھر کے باہر گلی یا سڑک پر بلب لگا کر روشنی کی سہولت مہیا کرنا۔ راستوں سے ایذا دینے والی اشیاء اٹھانا وغیرہ وغیرہ۔

(۲) جلسہ سالانہ کے انتظام کی طرف سے جن احباب کی ڈیوٹی لگی ہوئی ہے وہ اپنی ڈیوٹی پر ہمہ وقت حاضر رہیں اور ہرگز غیر حاضر نہ ہوں۔ اور اگر کہیں جانا ہو تو اپنے افسر سے اجازت لے کر جائیں۔ جلسہ سالانہ کا جو سامان آپ کے سپرد ہو اُس کو حفاظت سے رکھیں اور احتیاط کے ساتھ اسے استعمال کریں۔

(۳) کسی قسم کا ضیاع نہ ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی روشنی میں یہ تاکیدی ہدایت فرمائی ہے کہ کھانے کا ایک لقمہ بھی ضائع نہ ہو۔ اس کا خاص خیال رکھیں۔

لنگر سے صرف اتنے مہمانوں کا کھانا حاصل کریں جتنے کی واقعی ضرورت ہے۔ اگر ضرورت کے مطابق کھانا منگوانے کے بعد کھانا بچ جائے تو اُس کو فوراً لنگر کو واپس کریں۔ اوّل تو روٹی کے ٹکڑے بچنے نہیں چاہئیں۔ لیکن اگر بچ جائیں تو اُن کو لنگر خانہ میں جمع کروائیں۔

(۴) گھر اور گھر کے ماحول کی روزانہ صفائی کریں۔ رات کو سونے سے پہلے اپنے گھر کے سامنے گلی میں جھاڑو دے لیں۔ اور چھڑکاؤ کر لیں۔ تا صفائی بھی ہو جائے اور گرد بھی دب جائے۔

(۵) اپنے بچوں کی حفاظت کریں۔ اُن کے نام اور اپنے پتہ کے کارڈ لکھ کر اُن کی جیبوں میں ڈال دیں۔ اسی طرح آنے والے مہمانوں کے بچوں کی بھی حفاظت کریں اور گھر میں ٹھہرنے والے مہمانوں کو تاکید کریں کہ بچوں کے نام، ولدیت، پتہ لکھ کر اُن کے جیبوں میں ڈال دیں۔

(۶) دفتر جلسہ سالانہ کے فون نمبر یہ ہیں:۔

(۱) ٹیلیفون نمبر ۶۶۲ (۲) ٹیلیفون نمبر ۵۸۶

فوری امداد کا فون نمبر بھی یاد رکھیں جو کہ یہ ہے ۶۲۵

(۷) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ ارشاد ہر وقت پیشِ نظر رہے کہ:۔

"ہمارا جلسہ شعائر اللہ ہے بلکہ ہر آنے والا شعائر اللہ ہے۔

وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰہِ فَاِنَّھَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ کے مطابق جو اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی عظمت کرتا ہے۔ وہ اپنے تقویٰ کا ثبوت دیتا ہے۔"

جلسہ سالانہ کے متعلق ضروری اور اہم اطلاعات

۱۔ معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۲۲ دسمبر ۱۹۷۳ء کو شام ۴ بجے انتظامات جلسہ سالانہ کا معائنہ فرمائیں گے۔ تمام کارکنانِ جلسہ سالانہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ ساڑھے تین بجے تک دفتر جلسہ سالانہ کے احاطہ میں تشریف لے آویں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

۲۔ خدام بھائیوں کی توجہ کیلئے

جلسہ سالانہ کے موقع پر پاکستان کے ہر علاقہ سے احباب جماعت بہت کثرت کے ساتھ ربوہ تشریف لاتے ہیں۔ ان میں بڑی عمر کے بزرگ، عورتیں اور بچے بھی ہوتے ہیں جو ریل گاڑی اور بسوں کے سفر کے دوران مدد اور راہنمائی کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ خدمت کے اس نادر موقع کی طرف توجہ دلاتے ہوئے میں جملہ خدام بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ جلسہ سالانہ پر ربوہ تشریف لاتے ہوئے اور واپسی سفر کے دوران اس امر کا خاص خیال رکھیں کہ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کو ہر ممکن سہولت اور مدد دی جائے۔ رضاکارانہ طور پر اپنے آپکو ہمہ وقت اس خدمت میں مصروف رکھیں۔ اور جہاں کہیں خدمت کا کوئی موقع محسوس کریں۔ اپنے آپکو اس خدمت کیلئے پیش کرنا ایک سعادت سمجھیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ بڑی مجالس کے قائدین اس سلسلہ میں خصوصی انتظامات فرمائیں گے۔

(صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۳۔ مستورات کیلئے قیامگاہوں کا انتظام

سال گزشتہ کی طرح مستورات کی رہائش کا انتظام نصرت گرلز سکول۔ جامعہ نصرت اور ہوسٹل جامعہ نصرت میں کیا گیا ہے جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ ہر شہر اور ضلع کی خواتین جو قیامگاہ میں ٹھہرنا چاہتی ہیں وہیں ٹھہریں جو جگہ اُن کیلئے رکھی گئی ہے غلط کمرہ میں ٹھہرنے سے کئی مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں۔

نصرت گرلز سکول } سرگودھا۔ مظفر گڑھ۔ شیخوپورہ۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ ڈیرہ غازیخان۔ بلوچستان۔ لائل پور۔ میانوالی۔ سندھ۔ ملتان۔

جامعہ نصرت } سیالکوٹ۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ مردان۔ پشاور۔ جہلم۔ آزاد کشمیر۔ کیمبلپور۔ ساہیوال۔ اسلام آباد۔ کراچی۔ اوکاڑہ۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی وصولی کی تاریخ
۲۵ دسمبر تک بڑھا دی گئی

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی وصولی کی آخری تاریخ اب ۲۰ دسمبر کی بجائے ۲۵ دسمبر مقرر فرمادی ہے۔ احباب اس تاریخ تک اپنے وعدے پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش فرمائیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر: مسعود احمد :: پرنٹر: سید عبدالحی :: مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ :: مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش

ذوق وشوق اور ولولۂ عشق کی فراوانی

ہمارے مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ سالانہ کے ایام جوں جوں قریب سے قریب تر آرہے ہیں دوطرفہ ذوق وشوق اور ولولۂ عشق کی کیفیت فزوں سے فزوں تر ہوتی جارہی ہے۔ ایک مسرت آمیز بے قراری ہے کہ بڑھتی ہی جارہی ہے۔

ایک طرف آس پاس اور دُور و دراز مقامات میں بود و باش رکھنے والے احمدی احباب پروانہ وار مرکزِ سلسلہ کی طرف کھنچے چلے آنے کی تیاریوں میں مصروف ہیں اور اُس معین لمحہ کے منتظر ہیں کہ جب وہ اپنے مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض سے اپنے مقدس سفر پر روانہ ہوں اور اس طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اُن مقبول دُعاؤں کے مورد بننے کی سعادت حاصل کریں جن سے حضور علیہ السلام نے آج سے اسّی سال قبل اِس جلسہ کے لئے تاقیامت سال بہ سال سفر اختیار کرتے چلے جانے والوں کو نوازا تھا اور **دوسری طرف** اہلِ ربوہ (جنہیں مرکزِ سلسلہ میں رہائش پذیر ہونے کی وجہ سے ایک طرح سے حضور علیہ السلام کی ہمسائیگی میں رہنے اور درِ مہدی پر دھونی رما کر بیٹھ رہنے کا خصوصی شرف حاصل ہے) حضور علیہ السلام کے مہمانوں کا مسکراتے چہروں سے استقبال کرنے اور انہیں صمیمِ قلب سے خوش آمدید کہنے کی تیاریوں میں ہمہ تن اور ہمہ وقت ہنسی خوشی مشغول ہیں۔ جہاں ربوہ میں ہر طرف دوڑ دھوپ اور گہما گہمی کی کیفیت دن بدن بڑھتی جارہی ہے وہاں جملہ بیرونی احباب کی طبیعتوں میں بھی ہر آن بڑھنے والی ایک ناقابلِ بیان بشاشت نیز ذوق وشوق اور ولولۂ عشق کی کیفیت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اُدھر بھی ذوق و ذوق اور ولولۂ عشق کا عالم ترقی پر ہے اور اِدھر بھی ذوق وشوق اور ولولۂ عشق میں جوش اور تلاطم کی کیفیت بحمد اللہ تعالیٰ بڑھتی جارہی ہے۔ دونوں طرف ایک مسرت آمیز بے قراری سی ہے اور دونوں طرف ہی بقول کسے سوزِ عشق کی نشاط انگیز آگ برابر لگی ہوئی ہے۔

ہمارا جلسہ سالانہ اِس ترقی پذیر دوطرفہ ذوق وشوق اور ولولۂ عشق کے حق میں ایک سنگم کی حیثیت رکھتا ہے۔ اِس نقطۂ اتصال یا سنگم پر پہنچ کر دوطرفہ بے قراری قرار میں اور سوزِ عشق کی دوطرفہ آگ یکسر اطمینان وسکینت اور بشاشت و طمانیت میں بدل جاتی ہے اور ہر طرف خوشی وانبساط اور مسرت و شادمانی کی لہریں دوڑنے لگتی ہیں۔ ان کی یہ خوشی دلوں کے باہم ملنے اور قرار پکڑنے تک ہی محدود نہیں ہوتی بلکہ یہ احساس اِس خوشی کو بیکراں کئے بغیر نہیں رہتا کہ اب ہمیں مل کر اور باہم اکٹھے ہو کر علمائے سلسلہ کی زبانی ربانی باتیں سننے اور اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبانِ فیض ترجمان سے حقائق و معارف کا وجد آفرین تذکرہ سُن کر ایمان اور یقین اور معرفت میں ترقی کرنے کے انمول مواقع بے حساب میسّر آئیں گے اور روحانی آسودگی میں بے انتہا اضافہ کے باعث ان کا بختِ اوجِ ثریا سے ہمکنار ہوئے بغیر نہ رہے گا۔ پھر اجتماعی دعاؤں اور ذکرِ الٰہی کے علاوہ راتوں کی خاموش گھڑیوں میں باجماعت نمازِ تہجّد کے دوران ربِّ کریم کے حضور آہ و زاری وصالِ ذاتِ ذوالجلال کے شیریں جام پلا کر انجام کار انہیں منتہائے مقصود سے مالامال کر دکھائے گی۔ جلسہ سالانہ کی یہ عظیم الشان برکت پروانہ وار آنے اور والہانہ انداز میں استقبال کرنے والوں کے ذوق وشوق اور ولولۂ عشق کو کیوں فزوں سے فزوں تر نہ کر دکھائے اور کیوں نہ وہ مستانہ وار ایک دوسرے کی طرف بڑھنے اور باہم بغلگیر ہونے کیلئے بیتاب نظر آئیں۔ اور کیوں نہ آنے والے بھی، اور اُن کی راہ میں آنکھیں بچھانے والے بھی دونوں ہی اللہ تعالیٰ کے حضور اس کے فضل و احسان پر سجداتِ شکر بجا لائیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مرکزِ سلسلہ میں بار بار آنے اور یہاں کچھ عرصہ رہنے کی غرض یہ بیان فرمائی تھی کہ تا اگر خدا تعالیٰ چاہے تو کسی بُرہانِ یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور [illegible] اور کسل دُور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔ جلسہ سالانہ جس میں شرکت کی خاطر دُور و دراز سے بیک وقت ہزاروں ہزار احباب مرکزِ سلسلہ کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں اپنی عظیم الشان برکات کی وجہ سے ایک ایسی زبردست بُرہانِ یقینی کی حیثیت رکھتا ہے جو اپنے انعقاد سے قبل ہی دُور و دراز علاقوں میں بسنے والوں اور خود مرکزِ سلسلہ میں رہنے والوں میں بیک وقت کمزوری اور ضعف اور کسل کو دُور کر کے ان میں یقین کامل پیدا کر دکھاتا اور انہیں ذوق وشوق اور ولولۂ عشق سے مالامال کر دکھاتا ہے اور جوں جوں جلسہ کے ایام قریب آتے جاتے ہیں اِسی ذوق وشوق اور ولولۂ عشق میں اضافہ پر اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جلسہ آکر اِس ذوق وشوق اور ولولۂ عشق کو ایک بیکراں سمندر میں تبدیل کر دکھاتا ہے جس کی تہہ سے ایسے ایسے آبدار موتی اُچھل اُچھل کر باہر آتے ہیں کہ دُنیا کی نظریں انکی آب و تاب سے خیرہ ہوئے بغیر نہیں رہتیں۔

الغرض آجکل مرکزِ سلسلہ میں ہی نہیں بلکہ اقصائے عالم میں پھیلے ہوئے احمدیوں میں ذوق وشوق اور ولولۂ عشق کی فراوانی ہے اِس لئے کہ جلسہ سالانہ کی آمد آمد ہے اُس جلسہ سالانہ کی جس کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے خود اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور جس میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے لئے احمدی احباب سال بھر گِن گِن کر دن گزارتے ہیں اور نیم شبی دُعاؤں کے آنسوؤں سے اپنی راتیں سنوارتے ہیں۔

یہ انقلاب

پریشاں گیسوئے جاناں، پریشاں اور بھی ہوں گے — زمانے میں ابھی وحشت کے ساماں اور بھی ہونگے
انہیں آپس میں لڑتے دیکھ کر حیراں ہو دیوانو! — یہ فرزانے بہم دست و گریباں اور بھی ہونگے
خرد اِس دَور میں غارتگرِ امن وسکوں ٹھہری — فروغِ عقل سے برباد انساں اور بھی ہونگے
ابھی پنہاں دہکتی آگ ہے صحرا کے سینے میں — ابھی تیز آندھیاں اُٹھیں گی طوفاں اور بھی ہونگے
کڑکتی بجلیاں آپس میں ٹکرائیں گی گردوں پر — گھٹاؤں کے تصادم رعد ساماں اور بھی ہونگے
اندھیرے اور بھی ماریں گے شب خوں کہکشاؤں پر — تماشائی زمیں پر کچھ ہراساں اور بھی ہونگے
مگر ہم نے کمندیں نور کی پھینکی ہیں ظلمت پہ — کہ جن کے پیچ میں نیرنگِ دَوراں اور بھی ہونگے
وہ دیکھو رقص میں شیطاں کے پاؤں لڑکھڑا اُٹھے — اُفق پر دُور یہ منظر نمایاں اور بھی ہونگے
جلا کر رکھ چکے ہم اِن کو طوفانوں کے رستے میں — چراغِ زندگی اِس سے فروزاں اور بھی ہونگے
کسی نے دی ضیائے مہر ذرّوں کی جبینوں کو — یہ بن کر آفتاب اِک دن درخشاں اور بھی ہونگے
چھپا رکھے ہیں کتنے انقلاب اِس نے تہِ دامن — بہت بدلیں گی تقدیریں کچھ امکاں اور بھی ہونگے
سلاسل توڑ کر ان سے بنا ڈالیں گے شمشیریں، — تغیّر نا مزاجِ اہلِ زنداں اور بھی ہونگے
چمن میں آمدِ بلبل دلیلِ موسمِ گُل ہے — یہ نوبت ہے تو آثارِ بہاراں اور بھی ہونگے
صبا کہتی ہے تیاری کرو جشنِ بہاری کی — خزاں کے گرچہ لمحاتِ گریزاں اور بھی ہونگے
ہمارے غم پہ رُو گرداں تھے جو، شادی پہ گُم صُم ہیں — گریزاں تھے جو ہم سے اب گریزاں اور بھی ہونگے
ہماری طرزِ نالہ کے ہیں چرچے آشیانوں میں — اِسی انداز سے اب نالہ ساماں اور بھی ہونگے
ہماری چاک داماں پسند آئیگی دُنیا کو — جنوں کے ہاتھ سے پرزے گریباں اور بھی ہونگے
یہ فرشِ میکدہ کچھ تنگ ہے اے پیرِ میخانہ — جو ہم رقصاں ہوئے محفل میں رقصاں اور بھی ہونگے
نہ ہوگی ختم ہم پر رسم و راہِ عاشقی یکسر — ہمارے بعد اِس اُلفت کے پیماں اور بھی ہونگے

تبسّم نوعِ انساں کے لئے ہے یہ پیام اپنا
کہ اُمید و رجائیت کے ساماں اور بھی ہونگے

([illegible] لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت کی پُرشوکت آواز بحروبر میں گونج رہی

خدائی تائید و نصرت کا عظیم الشان اور ایمان افروز عملی مظاہرہ

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت — اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور — ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی

انسانی آنکھوں نے اس دورِ آخر میں مادی اور روحانی عالم میں جو کچھ مشاہدہ کیا زمینی اور آسمانی جو جو انقلابات رونما ہوتے دیکھے اُن کا تفصیلاً بیان کرنا اور انہیں احاطۂ تحریر میں لانا انسان کے بس کی بات نہیں۔ تاہم انسانی نظر سے گذرے ہوئے گوناگوں حالات و واقعات میں سے ایک زندہ و تابندہ حقیقت جس کا اظہار اس وقت ہمارا مقصد ہے یہ ہے کہ:۔

آج سے اسی برس قبل کی بات ہے خدا تعالیٰ نے کہ ایک پاکباز انسان جو دنیا والوں کی دگرگوں حالت کو دیکھ کر کڑھتا اور دنیا سے نفرت کرتے ہوئے نام و نمود سے کہیں کنارہ کش ہوتے ہوئے گوشۂ خلوت میں زندگی کے ایام گذار رہا تھا جس کی نظر میں دنیا و مافیہا کی تمام چیزیں محض ہیچ تھیں اور جس کے شب و روز خدا تعالیٰ کی حمد و ستائش اور ذکر و فکر میں بسر ہو رہے تھے اور جس کے قلب صافی میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور پاکوں کے سردار رسولوں کے فخر ہمارے ہادی و مالی سے عزیز آقا حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم اور دین اسلام کی بے پناہ محبت و الفت کے جذبات موجزن تھے جو ایک طرف اسلام کی تو دوسری طرف مسلمانوں کی کسمپرسی اور بے چارگی کے پیش نظر آٹھ آٹھ آنسو بہا رہا تھا۔ اور رب العزت کے حضور سجدہ ریز ہو کر اسلام کی سربلندی کے لئے دعاؤں پر دعائیں کر رہا تھا ایسے دنیا سے الگ تھلگ مقدس انسان کے کانوں میں آسمانی آواز گونجی کہ "..... اور کمر ہمت باندھ اس دورِ ظلمت میں تجھے خدا تعالیٰ کی توحید [illegible] رسالت محمدیہ اور قرآنی حقائق و معارف کے بیان کرنے غرض اسلامی صداقتوں کو اجاگر کرنے اور اعتبارِ اسلام کو [illegible] کے لئے مبعوث کیا گیا ہے اس خدائی آواز کا سننا تھا کہ اللہ تعالیٰ کا برگزیدہ انسان فکرمندی کے عالم میں مگر حوصلہ کو بلند کرتے ہوئے میدان عمل میں اُٹھ کھڑا ہوا اور [illegible] دل میں سوچا کہ [illegible] بھلا مجھ سا بحیثیت اور اکیلا انسان مذہبی دنیا میں کیا انقلاب پیدا کرے گا اور مذاہب باطلہ کو شکست دے کر اسلام کو کیونکر غالب کر دکھائے گا۔ اُس کے دل و دماغ میں کچھ اسی قسم کے خیالات گھومنے لگے اور

. . . .

. . . .

اس کی آنکھوں کے سامنے خلوت نشینی کے لمحات ایک ایک کرکے گذرنے لگے اور وہ یوں گویا ہوا۔

"مجھے تو اللہ تعالیٰ کی محبت نے ایسی محویت دی تھی کہ تمام دنیا سے الگ ہو بیٹھا تھا تمام چیزیں سوائے اس کے مجھے ہرگز بھاتی نہ تھیں میں ہرگز ہرگز حجرے سے باہر قدم رکھنا نہیں چاہتا تھا۔ میں نے ایک لمحہ کے لئے بھی شہرت کو پسند نہیں کیا میں بالکل تنہائی میں تھا اور تنہائی ہی مجھ کو بھاتی تھی۔ شہرت اور جماعت کو جس نفرت سے میں دیکھتا تھا اس کو خدا ہی جانتا ہے میں تو طبعاً گمنامی کو چاہتا تھا اور یہی میری آرزو تھی۔ خدا نے مجھ پر جبر کر کے اُس سے مجھے باہر نکالا۔ میری ہرگز مرضی نہ تھی مگر اس نے میرے خلاف مرضی کیا کیونکہ وہ ایک کام لینا چاہتا تھا اسی کام کے لئے اُس نے مجھے پسند کیا۔ اور اپنے فضل سے مجھ کو اس عہدہ جلیلہ پر مامور فرمایا۔ یہ اُس کا اپنا انتخاب اور کام ہے میرا اس میں کچھ دخل نہیں میں تو دیکھتا ہوں کہ میری طبیعت کس طرح واقع ہوئی ہے کہ شہرت اور جماعت سے [illegible] بھاگتی ہے اور مجھے سمجھ میں نہیں آتا کہ لوگ کس طرح شہرت کی آرزو رکھتے ہیں۔ میری طبیعت اور طرف جاتی تھی لیکن خدا مجھے اور طرف لے جاتا تھا میں نے بار بار دعائیں کیں کہ مجھے گوشہ میں ہی رہنے دیا جائے مجھے میری خلوت کے حجرہ میں چھوڑ دیا جائے مگر بار بار یہی حکم ہوا کہ اس سے نکلو اور دین کا کام جو اس وقت سخت مصیبت کی حالت میں تھا اس کو سنبھالو"

(ریویو آف ریلیجنز جلد ۵ ۱۹۰۶ء)

ایسا ہی خدا تعالیٰ کے پاکباز بندے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے دیگر کئی ایک مواقع پر اچھے خیالات کا اظہار فرمایا چنانچہ حضرت علامہ حافظ روشن علی صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔

"میں نے حضرت اقدس سے سُنا ہے آپ فرماتے تھے کہ اگر خدا تعالیٰ مجھے پوچھے کہ تو کیا چاہتا ہے تو میں عرض کروں گا کہ مولیٰ میں یہ چاہتا ہوں۔ کہ ایک حجرہ ہو اور تیرا خیال ہو۔ مجھے تو اس نے پکڑ سے نکالا ہے"

(احمدیت کا ایک بطل جلیل حضرت حافظ روشن علی صاحب صفحہ ۱۰ مؤلفہ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب فاضل پیر کوٹی)

خدا تعالیٰ نے اس دورِ آخر میں جس انسان کو حق و صداقت کا علمبردار بنا کر کھڑا کیا دنیا والو! تم نے اس کے زبان و قلم سے نکلے ہوئے الفاظ سُن لئے۔ اب اندازہ کرو اور خدا را سوچو کہ اگر وہ دنیوی شہرتوں سے نفرت رکھنے والا خدا تعالیٰ کا برگزیدہ انسان ایک عظیم الشان روحانی انقلاب کو برپا کرنے کا دعویٰ کرے اور واقعی اُس کے مبارک الفاظ ایسا عظیم انقلاب دنیا میں رونما ہوتا نظر آئے تو بتاؤ کیا وہ خدا تعالیٰ کا [illegible] مامور نہیں تو اور کیا ہے۔

کیا یہ حیرت و استعجاب کی بات نہیں کہ جس زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے احمدیت کے نام پر ایک سلسلۂ روحانیہ کا آغاز فرمایا تھا اُس وقت دنیا کی کوئی طاقت آپ کے ساتھ نہ تھی اور نہ ہی آپکو ایسے ذرائع اور اسباب حاصل تھے کہ انسان باور کر سکتا کہ بالآخر یہ مدعی ماموریت اپنے مقصد میں کامیاب و کامران ہوگا پھر وہ کونسی ہستی تھی جس نے دنیا کی نظروں میں ظاہر بظاہر ایک کمزور انسان کو مظفر و منصور ثابت کر دکھایا۔

ہموطن بھائیو! اگر آپ تاریخ کی روشنی میں اسی برس قبل کے حالات پر نظر ڈالیں تو سلسلہ عالیہ احمدیہ آپ کو ایک بیج کی سی صورت میں نظر آئے گا اور مشاہدہ کریں گے کہ اس بیج کو مٹانے [illegible] پنڈت اور پادری ہی بلکہ عالمِ اسلام کہلانے والے اور اُن کے رفقاء بھی کمربستہ ہو گئے اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی پاک کتاب قرآن کریم میں ارشادِ ربانی ہے کہ

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكٰبِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا (سورۃ الانعام ع ۱۵)

یعنی ہم نے ہر بستی میں اُس کے بڑے بڑے مجرموں کو ایسا ہی بنا دیا ہے (یعنی وہ اپنے برے اعمال اچھی شکل میں دیکھتے ہیں) جس کا نتیجہ ہوتا ہے کہ وہ اس (بستی) میں نیکیوں کے خلاف تدبیریں کرتے ہیں (ترجمہ از تفسیر صغیر)

دنیا کے فرزندوں نے چاہا کہ خدا تعالیٰ کے مامور مسیح موعود علیہ السلام کے قائم کردہ روحانی سلسلہ کو ملیا میٹ کر دیا جائے لیکن یہ سلسلہ چونکہ ربانی سلسلہ تھا اسلئے دنیا والوں کے [illegible] نہ مٹ سکا اور نہ مٹ سکتا ہے۔

آج سے تقریباً پچیس برس قبل بمقام [illegible] سیالکوٹ شہر میں ایک معاندِ احمدیت مشہور احراری لیڈر نے یہ بلند بانگ دعویٰ کیا تھا کہ مرزائیت کے مقابلہ کے لئے بہت سے لوگ اٹھے لیکن خدا کو منظور تھا کہ یہ میرے ہاتھوں سے تباہ ہو"

(سوانح حیات سید عطاء اللہ شاہ بخاری صفحہ [illegible])

نیز رئیس الاحرار چوہدری افضل حق صاحب نے پیشگی [illegible] کہتے ہوئے کہا تھا کہ احرار کا وسیع نظام باوجود مالی مشکلات کے [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برس کے اندر اندر اس فتنہ کو ختم کر کے چھوڑے گا۔" (خطبات احرار حصہ اول ص ...)

قارئین کرام! دیکھا آپ نے کہ معاندین احمدیت نے احمدیت کو مٹانے کا کس جسارت سے دعوے کیا ہے۔ لیکن جانتے ہو واقعات نے کیا ثابت کر دکھایا ہر آنے والا دن احمدیت کی روز افزوں ترقی اور صداقت کو اور بھی روشن کرتا گیا اور ایمان کو مژدہ جانفزا سناتا رہا! جس سے احمدیت کے فرزندوں کے ایمان و یقین میں اور بھی اضافہ اور پختگی پیدا ہوتی چلی گئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:-

"دنیا میں سچائی اول چھوٹے سے تخم کی طرح ہوتی ہے اور پھر رفتہ رفتہ ایک عظیم الشان درخت بن جاتی ہے جو پھل اور پھول لاتا ہے اور حق جوئی کے پرندے اس میں آرام کرتے ہیں۔"

(اخبار الحکم ۱۰ر مارچ ۱۹۰۱ء ص ۱۲)

پھر فرماتے ہیں:-

"کون جانتا تھا اور کس کے علم میں یہ بات تھی کہ جب میں ایک چھوٹے سے بیج کی طرح بویا گیا اور بعد اس کے ہزاروں پیروں کے نیچے کچلا گیا اور آندھیاں چلیں اور طوفان آئے اور ایک سیلاب کی طرح شور بغاوت میرے اس چھوٹے سے تخم پر پھر گیا پھر بھی میں ان صدمات سے بچ جاؤں گا۔ سو وہ تخم خدا کے فضل سے ضائع نہ ہوا بلکہ بڑھا اور پھولا اور آج وہ ایک بڑا درخت ہے جس کے سایہ کے نیچے تین لاکھ (اب تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے لاکھوں لاکھ ناقل) انسان آرام کر رہا ہے۔ یہ خدائی کام ہیں جن کے ادراک سے انسانی طاقتیں عاجز ہیں وہ کسی سے مغلوب نہیں ہو سکتا"

(حقیقۃ الوحی طبع چہارم ص ۲۳۸[?])

اسی طرح "حقیقۃ الوحی" میں چھہترواں نشان کی ذیل میں تحریر فرماتے ہیں کہ

"براہین احمدیہ میں میری نسبت خدا تعالیٰ کی یہ پیشگوئی ہے۔ القیت علیک محبۃ منی ولتصنع علی عینی۔ یعنی خدا تعالیٰ فرماتا ہے میں تیری محبت کو لوگوں کے دلوں میں ڈالوں گا اور میں اپنی آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کروں گا۔ یہ اس وقت کا الہام ہے کہ جب ایک شخص بھی میرے ساتھ تعلق نہیں رکھتا تھا پھر ایک مدت کے بعد یہ الہام ہوا اور ہزارہا انسان خدا نے ایسے پیدا کئے کہ جنہوں نے دلوں میں میری محبت بھر دی بعض نے میرے لئے جان دے دی اور بعض نے اپنی مالی تباہی میرے لئے منظور کی اور بعض میرے لئے اپنے وطنوں سے نکالے گئے اور دکھ دیئے گئے اور ستائے گئے اور ہزارہا ایسے ہیں کہ وہ اپنے نفس کی حاجات پر مجھے مقدم رکھ کر اپنے عزیز مال میرے آگے رکھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان کے دل محبت سے پر ہیں اور بہتیرے ایسے ہیں کہ اگر میں کہوں کہ وہ اپنے مالوں سے بکلی دستبردار ہو جائیں یا اپنی جانوں کو میرے لئے فدا کریں تو طیار ہیں۔ جب میں اس درجہ کا صدق اور ارادت اکثر افراد اپنی جماعت میں پاتا ہوں تو بے اختیار مجھے کہنا پڑتا ہے کہ اے میرے قادر خدا درحقیقت ذرہ ذرہ پر تیرا تصرف ہے۔ تو نے ان دلوں کو ایسے پر آشوب زمانہ میں میری طرف کھینچا اور ان کو استقامت بخشی یہ تیری قدرت کا نشان عظیم الشان ہے"

(حقیقۃ الوحی" طبع سوم ص ۲۲۸ تا ص ۲۲۹)

جیسا کہ گذشتہ سطور میں ذکر کیا جا چکا ہے احمدیت کو نابود کرنے کے لئے طاغوتی طاقتیں ابھر آئیں اور انہوں نے آسمانی سلسلہ کو ملیامیٹ کرنے کے لئے طرح طرح کے منصوبے اور تدابیر کیں انجام کار فتح و ظفر حق کے حصہ میں اور ناکامی و نامرادی معاندین احمدیت کی قسمت میں لکھی گئی۔ یہ حقیقت ہے کہ حق و باطل کے درمیان ابتدائے آفرینش سے ہی معرکہ آرائی چلی آرہی ہے چنانچہ سید محمد ادریس صاحب طوردی اپنے ایک مضمون "معجزات نبوی" میں لکھتے ہیں۔

"دنیا میں کوئی ایسا پیغمبر اور مصلح نہیں کہ جس کو لوگوں نے اذیت دینے کی کوشش نہ کی ہو حضرت موسےٰ کو وطن مالوف چھوڑنا پڑا تھا۔ حضرت ابراہیمؑ دہکتی آگ میں ڈالے گئے تھے حضرت ذکریاؑ آرے سے چیر دیئے گئے تھے اور حضرت عیسیٰؑ کو سولی پر لٹکانے کی کوشش کی گئی تھی۔ اسی طرح جب حضور کونین نے حق کی آواز بلند کی تو مکہ کا بچہ بچہ آپ کا جانی دشمن بن گیا ان اللہ کے دشمنوں نے آپ کو جسمانی اور روحانی اذیتیں دینی شروع کیں آپ کا بائیکاٹ کر دیا گیا۔ قتل کے مشورے ہوئے اور بالآخر آپ کو اپنا گھر بار چھوڑ کر مدینہ منورہ میں پناہ لینی پڑی" (رسالہ "حقیقت اسلام" لاہور اکتوبر ۱۹۳۹ء ص ۶[?])

اسی طرح مولانا مصطفےٰ خان صاحب جے پوری ثم الاجمیری رقم طراز ہیں کہ:-

"حضرت آدم علیہ السلام سے اس وقت ہمیشہ ایسا ہوتا چلا آیا ہے کہ مخالفین اسلام نے پرستاران حق کے مقابلہ میں بڑی بڑی جماعتیں گروہ پارٹیاں بنا بنا کر خدا کے ماننے والوں کی ہر طرح مخالفت کی اور کوئی دقیقہ مخالفت فروگذاشت نہیں کیا لیکن خدائے برتر بھی ہمیشہ اہل حق کو غالب اور اہل باطل کو مغلوب کرتا رہا"

(اخبار اہل حدیث امرتسر ۲۷ر دسمبر ۱۹۲۱ء ص ۶)

ظاہر ہے کہ حضرات انبیاء علیہم السلام بے سروسامانی کی حالت میں کھڑے ہوتے ہیں اور مخالفین نہ صرف اپنی تعداد پر ہی نازاں ہوتے ہیں بلکہ پوری طرح سازوسامان سے لیس دکھائی دیتے ہیں لیکن خدائے قادر و توانا عجیب روحانی منظر دکھاتا ہے اور ہر زمانہ کے لوگ یہ نظارہ دیکھتے ہیں کہ اللہ والے بالآخر اپنے مقدس مشن میں کامیاب اور ان کے مخالف ناکام و نامراد ہوتے ہیں۔ عصر حاضر میں بھی دیکھنے والوں نے اپنی آنکھوں سے یہی نظارہ دیکھا۔ احمدیت کے مٹانے والے اور بلند بانگ دعاوی کرنے والوں کی تمام تدبیریں اور منصوبے خاک میں مل گئے اور احمدیت جیت گئی یہاں تک کہ اس سے تعلق رکھنے والا روحانی قافلہ اپنی منزل مقصود کی طرف نہایت سرعت کے ساتھ رواں دواں نظر آتا ہے۔

شاید کوئی ہمارے اس دعوے کو ایشیائی مبالغہ قرار دے ہم اپنے اس دعوے کی تائید میں مخالفین احمدیت کے بیانات ہی ہدیہ قارئین کرتے ہیں۔ جہاں تک معاندین احمدیت کے بلند بانگ دعاوی کا تعلق ہے اس بارہ میں اول آپ شورش کاشمیری کی زبان سے احرار کی حسرتناک ناکامی کی داستان ملاحظہ فرمائیے شورش صاحب لکھتے ہیں کہ:-

"حقیقتاً احراری اپنی تمام تر صلاحیتوں اور عظیم قربانیوں کے باوجود بدقسمت تھے۔ ان کی مثال بدقسمت جرمن قوم کی سی ہے کہ جانثاری کے باوجود ہر معرکہ میں ہاران کا نوشتہ تقدیر رہی ہے"

(سید عطاء اللہ شاہ بخاری ص ۱۶۲ مؤلفہ شورش کاشمیری)

اور سنیئے۔ مولانا سید نور الحسن صاحب بخاری مدیر "دعوت" لاہور احمدیت کے مخالف علماء کی شکست اور ناکامی کا قصہ یوں بیان کرتے ہیں:-

"جب حجۃ الاسلام حضرت علامہ انور شاہ صاحب کاشمیری حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی اور حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری وغیرہم رحمہم اللہ کے علمی اسلحہ فرنگی کی اس کاشتہ داشتہ "نبوت" کو موت کے گھاٹ نہ اتار سکے تو مجلس احرار اسلام کے مفکروں کا رخ بدلا۔ نئے ہتھیار لئے اور علمی بحث و نظر کے میدان سے ہٹ کر سیاست کی راہ سے فرنگی سیاست کے "شاہکار" پر حملہ آور ہو گئے۔"

(اخبار "آزاد" "تشکر نمبر" ۳۰ر اپریل ۱۹۵۱ء)

اسی طرح ایک دوسرے موقع پر ہی سید نور الحسن صاحب بخاری احمدیت کی عظیم الشان کامیابی اور ترقی کا کھلا اعتراف ان الفاظ میں کرتے نظر آتے ہیں۔

"مرزائیوں کا یہ عروج و اقبال تو محض ہمارے تبلیغی مرکز کے نہ ہونے کا نتیجہ ہے ان کی دست درازی سے افریقہ کے مسلمان محفوظ و مامون ہیں نہ ہمارا معاشرہ۔ کیا یہ جہاں بھی جاتے ہیں مسلمانوں کو انتشار و بد نظمی میں مبتلا پاتے ہیں کوئی ان کے سامنے نہیں آتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں جو مسلمان ان کے سامنے آنے کے قابل نہیں یہ لوگ ہر جگہ میدان صاف پاکر ڈھینگیں مارتے ہیں۔"

(اہل حق کی تنظیم و تعمیر حصہ اول صفحہ ۳۰۵)

مولانا ظفر علی خان صاحب کی ساری زندگی احمدیت کی مخالفت میں گزری ہے اور جہاں تک اُن سے بن پڑا انہوں نے احمدیت کو ناکام بنانے اور نیچا دکھانے کی سعی کی لیکن اللہ تعالیٰ کی شان دیکھئے کہ ایسے معاند احمدیت نے بھی احمدیت کی نمایاں کامیابی کا اعتراف کیا ہے آپ لکھتے ہیں کہ:-

"آج میری حیرت زدہ نگاہیں بہ حسرت دیکھ رہی ہیں کہ بڑے بڑے گریجویٹ اور وکیل اور پروفیسر اور ڈاکٹر جو کونٹ اور ڈیکارٹ اور ہیگل کے فلسفہ تک کو خاطر میں نہ لاتے تھے۔ غلام احمد قادیانی کی خرافات واہیہ (معاذ اللہ) پر آنکھیں بند کر کے ایمان لے آئے ہیں۔" (اخبار زمیندار لاہور ۹ اکتوبر ۳۲ء)

قارئین عظام اللہ سوچیے اور غور فرمائیے کہ اگر احمدیت اور اس کے مقدس بانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ ماموریت صداقت پر مبنی نہ ہوتا تو خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت آپ کے اور آپ کے روحانی سلسلہ کے شامل حال کیوں ہوتی۔

مولانا محمد عظیم صاحب گکھڑوی اپنے ایک مضمون میں رقمطراز ہیں کہ:

"دنیا میں بہت سے مشکل کام ہیں اور بہت سے آسان لیکن تمام مشکل کاموں سے بڑا مشکل کام دلوں کو فتح کرنا ہوتا ہے کیونکہ دوسرے کے دل پر کسی کا قبضہ تصرف نہیں ہوتا۔ خدائے قدوس کی حکومت دلوں پر ہے۔ دنیا کے لوگوں کی حکومت صرف جسموں پر ہے۔ اس لئے جو آدمی خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے کھڑا ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے دل اس کے قبضہ میں دے دیتا ہے یا تو انسان ایسا کمزور ہوتا ہے کہ ایک کا دل بھی اپنے قبضہ میں کرنا اس کی طاقت سے باہر ہوتا ہے یا پھر جب وہ خدائے بزرگ و برتر سے سچا تعلق پیدا کر کے اپنے اخلاق کو درست کر لیتا ہے اور اس درستی اخلاق کے بعد وہ اسی کی طرف سے کھڑا کیا جاتا ہے تو ہزاروں لاکھوں دل خدائے مالک القلوب اس کے ماتحت کر دیتا ہے اور وہ دلوں کا مالک ہر وقت لوگوں کے دلوں کی نگاہیں اس کی طرف پھیرتا رہتا ہے۔"

(رسالہ نظام المشائخ دہلی جلد ۱۲ ع ۲-۳ ۔ رسول نمبر صفحہ ۸۹)

مولانا محمد عظیم صاحب کے اس بیان سے ظاہر ہے کہ خطرناک روکوں اور مخالفتوں کے باوجود اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اپنے مقصد اور مشن میں کامیاب ہوتے ہیں۔ اور ان کی نمایاں کامیابی کے جہاں دیگر بہت سے دلائل و شواہد ہیں وہاں ایک دلیل یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ماموریں کی روحانی حکومت ہزاروں نہیں لاکھوں قلوب انسانی پر قائم کر دیتا ہے کیا آج دنیا والوں کی آنکھیں کام نہیں کرتیں اور وہ ان عظیم الشان پیشگوئیوں کو پورے ہوتے مشاہدہ نہیں کر رہے جو بالہام الٰہی اس زمانے کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے احمدیت کی عدیم النظیر کامیابی اور فتح کی نسبت کر رکھی ہیں کیا وہ ہر سال یہ عظیم الشان نظارہ نہیں دیکھ پاتے کہ کس طرح ہزاروں ہزار احمدیت کے فدائی والہانہ جوش شوق اور ولولہ کے ساتھ طرح طرح کی سفری صعوبتیں اور لاکھوں روپیوں کے خرچ برداشت کرنے کے باوجود شدید سردی کے ایام میں پروانوں کی مانند جلسہ سالانہ کے مقدس ایام میں مرکز احمدیت میں جمع ہوتے ہیں تا اپنے محبوب خلیفہ ایدہ اللہ تعالیٰ اور سلسلہ کے جید علماء کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہوں۔ اور اپنے روحانی مرکز کی برکات سے پوری طرح متمتع ہو سکیں۔

گزشتہ سالوں کی طرح چند دنوں تک دیکھنے والے یہ روحانی نظارہ ایک دفعہ دیکھ پائیں گے۔ کہ ایک لاکھ بلکہ اس سے بھی زیادہ تعداد میں عشاق احمدیت اپنی الفت و محبت کا عملی ثبوت دینے اور خدا تعالیٰ کی کبریائی اور حمد کے ترانے گاتے اور فلک بوس نعرے بلند کرنے کے لئے ماہ دسمبر کی ۲۶-۲۷-۲۸ تاریخوں پر اپنے روحانی اجتماع عظیم میں شمولیت فرما رہے ہیں۔

اے دور دراز اور قرب و جوار سے آنے والے خدا اور رسول کے معزز مہمانو! سفر و حضر میں خدا تمہارے ساتھ ہو۔ تمہارا مرکز احمدیت میں بشوق آنا ہر لحاظ سے تمہارے لئے مبارک کرے تمہاری مبارک آمد سے ہمارے دل خوشی و مسرت سے معمور رہے ہیں۔ اور ہماری نگاہیں وجد میں ہیں کیونکہ تم میں سے ہر ایک کا وجود اس امر کی زندہ اور درخشندہ دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ کا برگزیدہ مسیح موعود طاغوتی طاقتوں کے مقابل کامیاب و کامران ہوا۔ خدا کی تائید و نصرت کے وعدے پورے ہوئے ملائکۃ اللہ نے احمدیت کی پر شوکت آواز کو اکناف عالم تک پہنچا دیا۔ خدا کرے آپ جو دور و نزدیک کے مقامات سے جلسہ سالانہ میں شرکت کی نیت سے مرکز احمدیت میں تشریف لا رہے ہیں آپ یہاں سے جب واپس لوٹیں تو آپ کے قلوب نئے ایمان یقین اور معرفت سے اور بھی لبریز ہوں۔ اور جب آپ اپنے مقام پر پہنچیں تو چشمہ احمدیت سے آپ نے جو آب حیات کے از سر نو جام پیئے ہیں بھولی بھٹکی روحوں کو بھی وہی جام معرفت بھر بھر کر پلائیں تا اُن کی بھی روحانی تشنگی بجھے اور وہ بھی سلوک کی منازل طے کرتے ہوئے اپنے رب کریم کی روحانی نعماء اور فضلوں کے وارث ٹھہر سکیں اے خدا تو ایسا ہی کر آمین اللھم آمین

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

محترم ڈاکٹر محمد محمود خاں صاحب سنوری کا ذکرِ خیر

مکرم سید اعجاز احمد شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال سلسلہ احمدیہ

خاکسار کی والدہ محترمہ کے چچازاد بھائی جنہیں ہم ماموں کہتے تھے محترم ڈاکٹر محمد محمود خان صاحب سنوری ابن مکرم رجب علی خان صاحب مورخہ ۱۴ ن/۷۳ کو بعمر ۸۱ سال وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم موصی تھے۔ نعش ربوہ لے جائی گئی۔ مورخہ ۱۵ ن/۷۳ کو بعد نماز ظہر محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور قطعہ خاص میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم مورخہ ۱۹ اپریل ۱۸۹۲ء کو سنور ریاست پٹیالہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ آپ پیدائشی احمدی ہوئے۔ ۱۴/۱۵ سال کی عمر میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت کرنے اور دستی بیعت کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

تعلیم سے فراغت پر محترم ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب مرحوم معالج خصوصی حضرت مصلح موعود کی تحریک وارث در کمپونڈری کا امتحان پاس کیا اور ڈاکٹر صاحب موصوف کے ذریعہ محکمہ صحت ریاست پٹیالہ میں ملازم ہوئے۔ تقسیم پنجاب پر راولپنڈی آکر مقیم ہو گئے۔ اور محکمہ ہیلتھ ضلع راولپنڈی کے تحت ضلع کے مختلف مقامات پر بطور انچارج ڈسپنسری بڑی نیک نامی سے زمانہ سروس پورا کیا۔ جس جس جگہ پر رہے وہاں کے لوگ آپ کے حسنِ اخلاق۔ دینداری، محبت و شفقت کی تعریف کرتے ہیں۔ مرحوم ایک سچے۔ پکے دیندار قول و عمل کے لحاظ سے مثالی احمدی تھے۔

چندوں کا حصہ بھی بڑھ چڑھ کر لیتے تھے۔ اپنے حلقہ اکال گڑھ جماعت راولپنڈی کے ایک لمبے عرصہ سے پریذیڈنٹ تھے۔ مرکز کی احکام اور امیر صاحب مقامی کی طرف سے ملنے والی ہدایات پر خود پہلے عمل کرتے اور احباب حلقہ سے عمل کرنے کی تحریک موثر رنگ میں فرماتے۔ چندوں کی ادائیگی بڑے شوق سے فرماتے۔ وفات سے دس پندرہ منٹ پہلے اپنے نسبتی بھائی شیخ محمد عثمان صاحب کو فرمایا کہ میرے مرحوم بیٹے محمد اشرف خان نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے لئے -/۵۰۰ روپے کا وعدہ کیا تھا۔ اس کی رقم تنخواہ و پراویڈنٹ فنڈ وغیرہ جب ملے پہلے -/۵۰۰ روپے ادا کر دیں۔ چنانچہ شیخ محمد عثمان صاحب نے حسب وصیت وہ -/۵۰۰ روپیہ ادا کر دیا۔ جزاہم اللہ۔

مرحوم کی اہلیہ کا ۱۹۶۱ء میں انتقال ہوا۔ ان کی وفات کے بعد سے اپنی وفات تک مرحوم نے اپنی مرحومہ اہلیہ کے رشتہ داروں بھائیوں سے اسی طرح کا حسن سلوک رکھا جس طرح اہلیہ کی زندگی میں تھا۔ اور کسی قسم کی شکایت و شکوہ کا موقع کسی کو نہ ملا۔ آپ کی وفات سے چھ روز قبل آپ کا چھوٹا بچہ محمد اشرف خان بعمر ۳۲ سال ۸ ن/۷۳ ۲۶ کو نوجوانی کے عالم میں داغ مفارقت دے گیا۔ آپ نے پیرانہ سالی میں بموجب تعلیم اسلام صبر کا بہترین نمونہ دکھایا۔ بلکہ جب کوئی تعزیت کے رنگ میں ان سے ذکر کرتا تو کہتے صبر کیجئے۔ مولا کی امانت تھی۔ مولا لے گیا۔ دعائے مغفرت کریں۔ اور میرے انجام بخیر کی دعا بھی۔

بزرگان سلسلہ اور کارکنان سلسلہ سے خاص پیار رکھتا۔ جلسہ سالانہ مجلس مشاورت اجتماع انصار اللہ کے مواقع پر مرکز جانے پر ان کو ملتے اور دعا کی تحریک کرتے کارکنان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلسلہ کا بے حد احترام فرماتے اول تو خود مجلس میں ان کو جاکر ملتے لیکن اگر یہ بیٹھے ہوتے اور کوئی ملتا تو فوراً اٹھ کر نہایت ادب سے مصافحہ کرتے۔

احباب جماعت سے مرحوم کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ پس ماندگان میں ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کو صبر کی توفیق دے اور خدا تعالیٰ انہیں اپنے بزرگ والد کے نقش قدم پر چلنے والا احمدیت کا فدائی بنائے رکھے آمین۔ اللھم آمین۔

ؑ

وعدہ جات بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ردسمبر ۱۹۷۳ء

اگرچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال وعدہ جات تحریک جدید بیرون مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ردسمبر مقرر فرمادی ہے۔ لیکن آخری تاریخ کا انتظار کئے بغیر مخلصین جماعت کو وعدہ جات جلد از جلد مرکز میں پہنچانے کا انتظام کرنا چاہیئے۔ کیونکہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:-

"وہ جو لوگ آخر وقت میں نماز ادا کرنے کے عادی ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں۔ پہلے دن کا ثواب زیادہ ہوتا ہے ایک دن کا تو یا بھی معمولی چیز نہیں کہ اسے چھوڑا جا سکے"

حضور رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں فاستبقوا الخیرات کے جذبہ سے وعدے پیش کئے جائیں نیز ٹارگٹ کو پورا کرنے کی انتہائی کوشش فرمائی جائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

احباب محتاط رہیں

نظارت ھذا نے اخبار الفضل کے ذریعہ متعدد بار اعلان کیا ہے کہ دو شخص مختلف بہانوں سے جماعتوں میں ٹھگی کی واردات کر رہے ہیں۔ لیکن باوجود اعلانات کے احباب سادگی میں ان کے جھانسے میں آجاتے ہیں۔ یہ دونوں اپنے نام تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ ایک کا طریق واردات یہ ہے کہ ناظر امور عامہ یا پرائیویٹ سیکرٹری کی جعلی چٹھی اور جعلی مہر لگا کر احباب جماعت کو دکھا کر دھوکا دیتا ہے۔ جس میں مرکز کی طرف سے حکم منسوب ہوتا ہے کہ ان کو اتنا روپیہ دے دیں اور وہ اس مفروضہ مرکز کا حکم سمجھ کر تعمیلاً رقم ادا کر دیتے ہیں۔ احباب کو معلوم ہونا چاہیئے کہ مرکز ایسے لوگوں کے بارے میں کسی کو چٹھی نہیں لکھتا۔ اس ٹھگ کی عمر $\frac{30}{32}$ سال ہے۔ گلا، چہرہ اور ہاتھ جلا ہوا ہے یا چلبہری کی طرح کے نشان ہیں۔

دوسرا ٹھگ عموماً اپنے نام کے ساتھ رانا لکھتا ہے۔ یہ پہلے بھی نام تبدیل کرچکا ہے۔ آج تک اس نے اپنے نام رانا محمد علی۔ رانا محمد اکبر۔ رانا محمد زکی۔ رانا مقبول احمد تبدیل کئے ہیں۔ عموماً اپنے لڑکے کے لئے رشتہ کی تحریک ہی بیان کرتے ہیں کہ وہ سعودی عرب میں کیپٹن ڈاکٹر ہیں جس کے متعلق بیان کرتا ہے کہ وہ سعودی عرب میں کیپٹن ڈاکٹر ہیں۔ ان کے فریم شدہ فوٹو بھی پاس رکھتے ہیں۔ احباب عموماً ان کی وضع قطع اور سفید پوشی اور بارعب ہونے کی وجہ سے اعتماد میں آجاتے ہیں۔ جماعت کے بزرگوں سے بھی اپنے تعلق کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔ اس کا جسم موٹا گندمی رنگ۔ شلوار قمیص اور ٹوپی پہنتا ہے۔ عمر ساٹھ سال کے قریب ہے۔

تمام امراء اور صدر صاحبان جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ان ٹھگوں کے متعلق جماعتوں میں بار بار اعلان کر کے جماعت کو باخبر رکھیں تاکہ کسی قسم کا نقصان نہ ہو۔

(ناظر امور عامہ)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

احمدی بچوں کا واحد تعلیمی و تربیتی رسالہ جس کا ہر گھر میں جانا بہت ضروری ہے۔ قیمت۔ سالانہ صرف چھ روپے۔

(منیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

وصایا

نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر معہ تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

مسل نمبر ۲۱۴۲۷

میں بدر الزمان زاہد ولد عبد اللطیف صاحب مہر قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ راکتوبر ۱۹۷۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۴۲۵/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ بدر الزمان زاہد ولد عبد اللطیف صاحب مہر مکان نمبر $\frac{2-38}{32}$ مری کشتی روڈ کوئٹہ بلوچستان۔

گواہ شد: قمر الزمان عابد ولد عبد اللطیف صاحب مہر کوئٹہ

گواہ شد: محمد عیسیٰ خان ولد محمد گل صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوئٹہ

مسل نمبر ۲۱۴۲۸

میں امۃ المنان زاہدہ زوجہ بدر الزمان زاہد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱- حق مہر ۱۰۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند

۲- زیور طلائی ۸ تولے مالیتی ۳۲۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ: امۃ المنان زاہدہ زوجہ بدر الزمان زاہد مکان نمبر $\frac{2-38}{32}$ مری کشتی روڈ کوئٹہ

گواہ شد: قمر الزمان عابد " " "

گواہ شد: محمد عیسیٰ خان ولد محمد گل صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوئٹہ۔

مسل نمبر ۲۱۴۲۹

میں قمر الزمان عابد ولد عبد اللطیف صاحب مہر قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ راکتوبر ۱۹۷۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۶۲۵/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: قمر الزمان عابد ولد عبد اللطیف صاحب مہر مکان نمبر $\frac{2-38}{32}$ مری کشتی روڈ کوئٹہ۔

گواہ شد: محمد عیسیٰ خان ولد محمد گل صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوئٹہ

گواہ شد: میاں بشیر احمد صدر محلہ میاں کوئٹہ۔ ولد محمد عبد اللہ صاحب مرحوم۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت جلد ۱۴

سالانہ جلسہ کا ایمان افروز معلوماتی تحفہ ہے

• بالتصویر و مجلد • ضخامت ساڑھے چار سو صفحات۔ ہدیہ صرف تیرہ روپے

ادارۃ المصنفین ربوہ

براق ٹریول سروس

ٹیکسی ٹریول سروس۔ لاہور تا سیالکوٹ

متصل لوہاری گیٹ پولیس اسٹیشن۔ لاہور

کو خدمت کا موقع دیں

محترمہ بیگم صاحبہ بشارت احمد صاحب سٹیلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی تحریر فرماتی ہیں:-

"آپ کی دعا اور دوا "حب نور چشم" دونوں سے اللہ تعالیٰ نے مجھ پر فضل فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے لڑکا پیدا ہوا ہے۔ الحمد للہ" قیمت ۲۵/ روپے

المنار دواخانہ ربوہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور (رجسٹرڈ)

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کے لئے بہترین تحفہ

اکسیر اٹھرا

حمل ضائع ہو جاتے ہوں۔ بچے لاغر ہو کر سوکھ جاتے ہوں یا بچپن ہی میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کیلئے از حد مفید ہے۔ فی کورس: اٹھائیس ۲۸/ روپے

نوٹ:

ہر قسم کی پوشیدہ و پیچیدہ امراض کا علاج تسلی بخش کیا جاتا ہے

شفاخانہ رفیق حیات گول بازار ربوہ

"الفضل" میں اشتہار دیکر تجارت کو وسعت دیں

ایک باموقع مکان قابل فروخت

محلہ دارالیمن غربی ربوہ میں ایک نہایت ہی باموقعہ مکان قطعہ نمبر ۳/۲ رقبہ ایک کنال واقع محلہ دارالیمن غربی ہیں جو حسب ذیل ایک بڑا کمرہ۔ دو چھوٹے کمرے۔ ایک باورچی خانہ۔ ایک سٹور۔ ایک غسلخانہ اور بیت الخلاء دو طرف برآمدہ۔ دو طرف صحن۔ چاردیواری پر مشتمل ہے اور جس میں میٹھے پانی کا کنواں ہے بالکل سڑک کے قریب جو سرگودھا۔ چنیوٹ۔ لائلپور۔ لاہور کو جاتی ہے قابل فروخت ہے خواہشمند احباب خاکسار سے مل کر یا خط دکتابت کے ذریعہ دریافت فرمالیں۔

شیخ رشید احمد سابقہ کارکن

ٹی آئی کالج محلہ دارالیمن غربی پیچھے کار اسٹینڈ محلہ دو غربا ۔ ربوہ۔

جلسہ سالانہ

کے مبارک ایام میں

سرمستم کا اسلامی لٹریچر اپنی کمپنی

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

ربوہ

سے حاصل کریں

آزمودہ و مجرب نسخے

تمام جسمانی کمزوریاں دور کرنے کیلئے۔ پیور الفلفا ٹانک

کمزور اور سوکھے بچوں کے لئے۔ پیور بے بی ٹانک

چھائیاں داغ دھبے کیل مہاسے غائب کرنیکے لئے: ٹیکسلیتی

لیکوریا کا کامیاب علاج۔ لیکوری

مردانہ طاقت کیلئے: پیور سپیشل ٹانک۔ پٹریب۔

سیکیلین۔ امبرلین۔ کاسفولین۔ سپیشل۔ ڈرالیپی

سپیشل آئل۔ دانت درد کا فوری علاج: ڈنٹلیتی۔

جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب۔ شفائے اپھارہ

تفصیل کے لئے رسالہ مجربہ دوائیں مفت

شاہ ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہسپتال حمت بازار ربوہ

ہر گھر کی لازمی ضرورت

اکسیر معدہ

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ ہاضمہ کی بہترین پھکی۔ پیٹ درد۔ نفخ۔ اسہال کیلئے بہت مفید ہے۔ مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے

خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ)

ربوہ۔ فون ۵۳۸

حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کا جاری کردہ دواخانہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز

۱۹۱۱ء سے خدمت کرتا چلا آرہا ہے

★ ربوہ ★ ٹنڈو محمد خان ★ گوجرانوالہ

ایک لاجواب اور عجوبہ روزگار سرمہ

سرمہ خورشید

آنکھوں کی ہیٹیلی امراض۔ خارش سیانی بہنا۔ موتیا بند ککرے وغیرہ کے لئے لاجواب تحفہ فی شیشی ۵/ روپے

خورشید یونانی دواخانہ

(رجسٹرڈ) ربوہ فون ۵۳۸/

دوائی فضل الٰہی

حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کا خاص نسخہ

اولاد نرینہ کیلئے

اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ نوے فیصد لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت مکمل کورس ۹ ماہ پچیس روپے

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

دانتوں کا کینسر خطرناک مرض پائیوریا یعنی ماسخورہ

کا مکمل اور کامیاب علاج

ہمارے پاس موجود ہے۔ چند روزہ علاج سے آپ کے دانت ہمیشہ کے لئے تندرست ہو سکتے ہیں۔

مشورہ بالکل مفت

تشریف لاکر خدمت کا موقع دیں

ڈاکٹر بشیر احمد ڈینٹسٹ

ماڈرن ڈینٹل سروس سرگودھا روڈ نیو ڈی ٹائپ بھگی لائل پور

ھوالشافی

جانور کو شفتل یا برسیم کھانے سے خطرناک

اپھارہ ہو جائے تو گھبرا کر جانور کے پیٹ میں

چھری مت گھونپئے

بلکہ اکسیر اپھارہ

کا ایک پیکٹ کھول کر جانور کے منہ میں جھاڑ دیجئے بفضلہ تعالیٰ منٹوں میں اپھارہ اتر کر جانور کی جان بچ جائے گی۔ فی پیکٹ ۱/ درجن ۸/ دو درجن یا زیادہ پر محصولڈاک بذمہ کمپنی۔ حیوانات کی ادویات کا رسالہ مفت

کیور ہیومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

لاہور۔ کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

فون نمبر ۶۰۶/۲

خلافت ثانیہ کے عہد مبارک کی مستند تاریخ کا مطالعہ کرنا ہر احمدی کیلئے ضروری ہے

تاریخ احمدیت کی تازہ چودھویں جلد کا ہدیہ صرف تیرہ روپے۔ ضخامت ۴۵۰ صفحات۔ (مجلد و بالتصویر)

ادارۃ المصنفین ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"چشمۂ توحید"

: از افاضات :

حضرت مولانا ابو البرکات غلام رسول صاحب قدسی راجیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر آپ ملک سے مغربی فلسفہ حیات کے زہریلے اثرات کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو احمدیت کے مخصوص علم کلام سے مرصع کتاب "چشمۂ توحید" ضرور پڑھیئے جس کو سلسلہ کے مشہور عالم اور ممتاز بزرگ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مطبوعہ و غیر مطبوعہ تحریرات سے مرتب کیا گیا ہے اور جس میں اسلامی تعلیمات کو نہایت مدلل طریق سے پیش کر کے ملحدانہ خیالات کی تردید نہایت احسن پیرایہ میں کی گئی ہے۔

مضامین کا مختصر خاکہ حسب ذیل ہے:۔

• مذہب کی ضرورت • مذہب اور عقل • مذہب اور امن • مذہب کا کارنامہ • اسلام اور اخلاق فاضلہ • اسلام اور غیر متناہی ترقیات • اسلام اور عالم آخرت • اسلام کے فضائل • اسلام کے ثمرات • توحید الٰہی اور مذہب اسلام • توحید کے دلائل • شرک کے نقصانات • توحید کے مدارج • توحید اور مسیحیت • توحید اور ویدک دھرم • دہریت کا رد • درود شریف کی فلاسفی • حصول معرفت کے طریق۔

ملنے کا پتہ

❖ الشرکۃ الاسلامیہ گولبازار ربوہ ❖ قریشی جنرل سٹور گولبازار ربوہ

❖ فضل برادرز گولبازار ربوہ ❖ شفا میڈیکل ہال غلہ منڈی ربوہ

سلسلہ احمدیہ کی روایات اور قادیان کی پاکیزہ زندگی کو یاد رکھنے کیلئے

حضرت قاضی اکمل صاحب رضی اللہ عنہ کی نظموں کا مجموعہ

"نغماتِ اکمل" قیمت پانچ روپے

نوجوانوں اور بچوں کے پاس ہونا ضروری ہے۔ جلسہ سالانہ پر کتب فروشوں سے دستیاب ہو گا۔

بدر بک ڈپو ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے فٹبال چیمپئن شپ جیت لی

امسال ڈویژنل فٹ بال چیمپئن شپ کے مقابلے ۱۳۔ ۱۴ اور ۱۵ دسمبر کو نیو کھیل گراؤنڈز ربوہ میں کھیلے گئے۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے کھلاڑیوں نے نہایت اچھے کھیل کا مظاہرہ کر کے ڈویژنل فٹبال چیمپئن شپ جیت لی۔ فائنل مقابلہ میں ہماری ٹیم نے گورنمنٹ کالج جھنگ کو ایک کے مقابلے میں دو گول سے شکست دی۔

(معتمد نشر و اشاعت (سپورٹس) تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت و صفائی کے لئے بہترین سرمہ اور کاجل

مستورات اور بچوں کے لئے مفید ہے قیمت سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

فون ۳۴۸

ماہنامہ "تحریک جدید"

ماہ دسمبر ۷۳ء کا ماہنامہ تحریک جدید حسب معمول ایمان افروز اور دلچسپ مضامین زبان اردو و انگریزی شائع ہوا ہے۔ اس میں تحریک جدید کے سال نو کے اعلان سے متعلق جو خطبہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا تھا۔ اس کا خلاصہ بھی درج ہے۔ سیکرٹری صاحبان تحریک جدید کے لئے اس کی پچاس کاپیاں بغرض مفت تقسیم رکھی گئی ہیں۔ جو جلسہ کے موقع پر دفتر ہذا سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(وکیل المال اول۔ تحریک جدید)

جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے موقع پر سپیشل گاڑیوں کا پروگرام

احباب حتی الوسع ان گاڑیوں پر ہی سفر کرنے کی کوشش فرمائیں!

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے یہ شائع کیا جاتا ہے کہ محکمہ ریلوے نے اس سال جلسہ سالانہ کے موقع پر مندرجہ ذیل مقامات سے سپیشل گاڑیاں چلانا منظور فرمائی ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ وہ صرف سپیشل گاڑیوں پر ہی سفر کریں۔ ایک تو انہیں آرام رہے گا دوسرے سفر محفوظ ہو گا۔

(۱) سیالکوٹ سپیشل ۔ یہ گاڑی سیالکوٹ سے ۲۵؍ دسمبر صبح نو بجے (تقریباً) روانہ ہو گی اور اسی شام ربوہ پہنچے گی۔

(۲) نارووال سپیشل ۔ یہ گاڑی نارووال سے ۲۵؍ دسمبر صبح نو بجے (تقریباً) روانہ ہو گی۔ اور اسی شام ربوہ پہنچے گی۔

(۳) راولپنڈی سپیشل ۔ یہ گاڑی راولپنڈی سے ۲۴؍ دسمبر شام سات بجے (تقریباً) روانہ ہو گی اور انشاء اللہ العزیز ۲۵؍ دسمبر صبح سات بجے کے قریب ربوہ پہنچے گی۔

نوٹ:۔ ان گاڑیوں کے مختلف مقامات پر ٹھہرنے اور روانہ ہونے کے اوقات محکمہ ریلوے سے تفصیلی پروگرام مل جانے پر بعجلد شائع کر دیئے جائیں گے۔

(ناظم استقبال)

نقشہ فرودگاہ مہمانان جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ جلسہ کے ایام میں اسی جگہ قیام فرمائیں جو ان کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ امراء صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے بھی گزارش ہے کہ وہ احباب جماعت کو بار بار اس امر کی تلقین فرماتے رہیں۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر قیام گاہوں کا نقشہ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ جلسہ سالانہ سے متعلق تمام مرکزی دفاتر مثلاً مکانات۔ روشنی۔ صفائی اور پرچی خوراک ایک ہی جگہ پر دفتر افسر جلسہ سالانہ کے ساتھ ہی ہوں گے۔ خیمہ جات اس سال خلافت لائبریری کے پیچھے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے ملحقہ میدان میں ہوں گے۔

نمبر شمار	قیام گاہ	نام جماعت
(۱)	جامعہ احمدیہ	سرگودھا شہر و ضلع
(۲)	ہوسٹل جامعہ احمدیہ	پرائیویٹ قیام گاہ
(۳)	تعلیم الاسلام کالج (پرانی عمارت)	لاہور شہر و ضلع ۔ کیمبلپور شہر و ضلع ہزارہ ۔ بہاولپور ڈویژن ۔ شیخوپورہ شہر و ضلع۔
(۴)	فضل عمر ہوسٹل	پرائیویٹ قیام گاہ
(۵)	تعلیم الاسلام ہائی سکول	ساہیوال شہر و ضلع ۔ جہلم شہر و ضلع ۔ خیرپور ڈویژن ۔ حیدرآباد ڈویژن ۔ ملتان شہر و ضلع
(۶)	طبیہ کالج ۔ (سابق ریسرچ انسٹیٹیوٹ)	مظفرگڑھ ضلع و شہر ۔ میانوالی شہر و ضلع ۔ آزاد کشمیر ۔ گجرات شہر و ضلع۔
(۷)	بشیر ہال (تعلیم الاسلام ہائی سکول)	گوجرانوالہ شہر و ضلع ۔ ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع
(۸)	بورڈنگ ہاؤس	سیالکوٹ شہر و ضلع
(۹)	ایوان محمود	کوئٹہ قلات ڈویژن ۔ کراچی ڈویژن ۔ راولپنڈی شہر و ضلع
(۱۰)	دار الضیافت	پشاور ڈویژن ۔ ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن ۔ افغانستان ۔
(۱۱)	دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ	جھنگ شہر و ضلع ۔ لائلپور شہر و ضلع
(۱۲)	تعلیم الاسلام کالج (نئی عمارت)	

(ناظم اشاعت جلسہ سالانہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۔ ۸۰۸۰